سیدنا غوث اعظم کی شان میں حدائق بخشش کی وصل اول تا چہارم کی عام فہم اور آسان اردو شرح

مقامِ غوثِ اعظم

اعلیٰ حضرت کی نظر میں

تالیف

الحافظ القاری مولانا غلام حسن قادری
مفتی دار العلوم حزب الاحناف لاہور

سیدنا غوثِ اعظم کی شان میں حدائقِ بخشش کی وصل اوّل تا چہارم کی عام فہم اور آسان اُردو شرح

مقامِ غوثِ اعظم

اعلیٰ حضرت کی نظر میں

از:- الحافظ القاری مولانا غلام حسن قادری

مفتی دار العلوم حزب الاحناف لاہور

ناشر

مشتاق بُک کارنر

الکریم مارکیٹ، اُردو بازار، لاہور

نام کتاب ......☆...... مقامِ غوثِ اعظم رضی اللہ عنہ اعلیٰ حضرت علیہ الرحمۃ کی نظر میں
مرتب ......☆...... مفتی غلام حسن قادری
ناشر ......☆...... مشتاق احمد
اہتمام ......☆...... سلمان خالد
پروف خوانی ......☆...... حافظ رضاء الحسن قادری
پرنٹرز ......☆...... اسلم عصمت پرنٹرز، لاہور
کمپوزنگ ......☆...... گل گرافکس
قیمت ......☆...... روپے

استدعا

پروردگار عالم کے فضل، کرم اور مہربانی سے، انسانی طاقت اور بساط کے مطابق کمپوزنگ، طباعت، تصحیح اور جلد سازی میں پوری پوری احتیاط کی گئی ہے۔
بشری تقاضے سے اگر کوئی غلطی نظر آئے یا صفحات درست نہ ہوں تو ازراہ کرم مطلع فرمادیں۔ ان شاءاللہ ازالہ کیا جائے گا۔ نشاندہی کے لیے ہم آپ کے بے حد مشکور ہوں گے۔ (ناشر)

فاذا وصلت الی المکتب سمعت الملائکة یقولون افسحوا لولی اللّٰہ حتی یجلس۔

اور جب میں مدرسہ پہنچتا تو فرشتے اعلان کرتے، جس کو میں سنتا کہ ہٹ جاؤ اللہ کے ولی کو بیٹھنے کی جگہ دو۔

(اخبار الاخیار فارسی صفحہ ۲۲، سفینۃ الاولیاء صفحہ ۶۳، بہجۃ الاسرار صفحہ ۲۱)

قلائد الجواہر صفحہ ۱۳۵ پہ ہے کہ آپ نے فرمایا! بچپن میں جب میں مدرسہ جاتا تو روزانہ انسانی شکل میں ایک فرشتہ میرے پاس آتا اور مجھے مدرسہ لے جاتا، میں پڑھتا رہتا اور وہ میرے پاس بیٹھا رہتا مگر مجھے پتہ نہ چلا یہ کون ہے ایک دن میں نے اس سے پوچھ لیا کہ آپ کون ہیں؟ تو اس نے بتایا:

انا من الملائکة ارسلنی اللّٰہ تعالٰی اکون معک ما دمت فی المکتب۔

میں فرشتوں میں سے ہوں اللہ تعالیٰ کے حکم سے آتا ہوں کہ مدرسہ میں آپ کے ساتھ رہوں۔

فرماتے ہیں ایک دن میرے قریب سے ایک شخص گزرا جس کو میں نہیں جانتا تھا اس نے جب فرشتوں کا یہ اعلان سنا، ہٹ جاؤ تا کہ اللہ کا ولی بیٹھ جائے تو اس نے فرشتوں سے پوچھا ما ھذا الصبی؟ یہ بچہ کون ہے؟ تو فرشتوں نے جواب دیا۔ ھذا من بیت الاشراف یہ سادات کے گھرانے سے ہے اور عنقریب یہ بڑی شان والا ہوگا۔

(بہجۃ الاسرار)

O

(11) ڈالیاں جھومتی ہیں رقص خوشی جوش پہ ہے
بلبلیں جھولتی ہیں گاتی ہیں سہرا تیرا

حل لغات وتشریح:

ڈالیاں: ڈالی کی جمع یعنی درخت کی ٹہنیاں

جھومتی ہیں: مست ہو کر لہرا رہی ہیں

رقص: ناچ، اچھلنا کودنا

بلبل: باغ میں رہنے والا مشہور پرندہ

جھولتی ہیں: وجد میں آ کر آپ کا سہرا پڑھتی ہیں

اے صاحب البرھانین والسلطانین! صرف انسان ہی آپ سے محبت نہیں کرتے بلکہ درختوں کی ٹہنیاں بھی آپ کے دولہا بننے پر ناچ رہی ہیں اور وجد و خوشی میں جھوم رہی ہیں جب کہ بلبلیں مستی میں شاخوں پہ بیٹھ کر آپ کا سہرا گا رہی ہیں۔

بہجۃ الاسرار میں ہے کہ غوث اعظم رضی اللہ عنہ جس درخت، پتھر یا دیوار کے پاس سے گزرتے اور ہاتھ سے اشارہ کرتے تو وہ چاند کی طرح روشن ہو جاتا ایک کی روشنی ختم ہوتی تو دوسرے میں منتقل ہو جاتی۔

واقعات سے متعلق ضروری وضاحت:

بہجۃ الاسرار، قلائد الجواہر وغیرہ آپ کے فضائل پہ مشتمل کتابیں ہیں اگر ان میں سو فیصد درست واقعات نہ بھی ہوں تا ہم مناقب بھی چونکہ عقائد سے نہیں ہیں جن کے لیے نصوص قطعیہ درکار ہوں لہٰذا فضائل کے باب میں مذکورہ کتب سے نقل کافی ہے کیونکہ انہی کتابوں کو اسلاف نے غوث پاک کے فضائل و برکات کے سلسلہ میں مستند تسلیم کیا ہے۔

اور پھر بھی فضائل اس ہستی کے کہ جس نے بچپن میں جب کبھی بچوں کے ساتھ کھیلنے کا ارادہ کیا تو کہا گیا الی یا مبارک۔ اے برکت والے! ادھر آ جا ہم نے تجھے کھیلنے کے لیے نہیں پیدا کیا۔

اور جب جوانی میں کبھی نیند کا غلبہ ہوتا تو کانوں میں آواز پڑتی، اے عبدالقادر!

ہم نے تجھے سونے کے لیے تو نہیں پیدا کیا۔ (سفینۃ الاولیاء)

پھر فضائل وکرامات کا وہ کونسا باب ہوگا جو دوسرے اولیاء کرام کے لیے تو ممکن ہو اور غوث اعظم کے لیے ناممکن کہا جائے۔

O

(12) گیت کلیوں کی چٹک غزلیں ہزاروں کی چہک
باغ کے سازوں میں بجتا ہے ترانہ تیرا

حل لغات وتشریح:

گیت: گانا

کلیوں: کلی کی جمع غنچہ یعنی بن کھلا پھول

چٹک: کلی کے کھلنے کی آواز

غزل: منظوم کلام کی ایک خاص قسم

چہک: خوشی سے کھل جانا یا خوش الحانی میں بولنا

ساز: باجا، آلات غنا

ترانہ: ایک خاص قسم کا نغمہ

اے امام الفریقین والطرفین! گلشن ہستی میں کلیوں کے کھلنے آواز ہو یا بلبلوں کا چہچہانا ہو، باغ کے یہ دونوں ساز ہیں جو آپ کی عظمت شان کا ترانہ گا رہے ہیں۔

اگر کوئی سمجھے کہ مذکورہ اشعار میں مبالغہ سے کام لیا گیا ہے تو یہ اس کی حماقت وکم فہمی اور علماء حق اور اولیاء اللہ کے مقام سے بے خبری ہے۔ صحیح حدیث میں آیا ہے کہ زمین وآسمان کی ہر چیز یہاں تک کہ مچھلی پانی میں اور چیونٹی اپنے سوراخ میں معلم خیر کے لیے دعائے خیر کرتی ہیں۔ مذکورہ اشعار میں باغات کے لوازمات اور مناسبات کو اگر انہی معنوں میں لے لیا جائے تو کیا محال لازم آتا ہے۔ مزید براں شجر وحجر کی تسبیح اور اس پر ولکن لا تفقھ،